

تبصرہ کتب

مولانا سمیع الحق

”امام اعظم ابو حنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات“ مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ کی تازہ علمی و تاریخی اور شاہکار پیشکش ہے جس کا پیش لفظ جناب مولانا سمیع الحق مظلہ مدیر الحق نے تحریر فرمایا ہے۔ ذیل میں موصوف کی وہی تحریر بطور تبصرہ و تعارف کے پیش خدمت ہے۔

”ادارہ“

امام اعظم ابو حنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات | تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ تقطیع متوسط، کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت قابل تعریف، ٹائٹل خوش رنگ دیدہ زیب، گولڈن جلد بندی، صفحات: ۲۸۲، ناشر: مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک پشاور۔

سواد اعظم اہل سنت والجماعت کے امام اور مقتدا و پیشوا، سراج الائمہ، امام الائمہ، امام اعظم ابو حنیفہؒ پر لکھنے والے ہر دور میں لکھتے رہے، بہت کچھ لکھا جا چکا، لکھا جا رہا ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ چلتا رہے گا، اب شاید ہی کوئی پہلو ہو جو تشنہ رہ گیا ہو۔

مگر اخلاقی اور شرعی نقطہ نظر سے سیرت و سوانح اور تاریخ ایام کی ترتیب و تحریر کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ پڑھنے والوں میں ایمان و احتساب، اخلاص و لکھیت، اعمال و کردار اور جذبہ اصلاح انقلاب امت بیدار ہو، جسکو پڑھا جا رہا ہو، تاریخی معلومات کے ساتھ ساتھ اس کے افکار و نظریات، اس کا انقلابی عمل، اس کا خلوص اور تقویٰ، اس کا ذوق عبادت و ریاضت بھی پڑھنے والوں میں منتقل ہو جائے، پڑھنے والے نے عزائم، نئے موصدہ و فیصلہ اور نئے دلولہ اور ایثار کے جذبات سے معمور ہوں۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے جامع سوانحات اور کثیر و پُر از معلومات تذکروں کے ہوتے ہوئے بھی فاضل محترم برادر عزیز مولانا عبدالقیوم حقانی کی پیش نظر تالیف ”امام اعظم ابو حنیفہ کے حیرت انگیز واقعات“ اس سلسلہ کی پہلی کاوش ہے، جو سہل سلیس دلچسپ آسان ہونے کے ساتھ ساتھ جامع بھی ہے، فکر و نظر، علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، فقہ و قانون، اخلاص و لکھیت، طہارت و تقویٰ، سیاست و اجتماعیت، جذبہ اصلاح انقلاب امت، تبلیغ و اشاعت، تعلیم و تدریس، غرض جس جہت سے بھی دیکھا جائے، جامع اور تمام پہلوؤں کے لحاظ سے یکساں طور پر نفع بخش ہے، حال و قال ہو یا برہان و استدلال، طالبان مسائل ہوں یا عاشقان دلائل، سب کے لئے اس مختصر مگر جامع ذخیرے میں سیرابی موجود ہے، اس کتاب میں بیک وقت شریعت و طریقت، دلائل و مسائل، سیاست و اجتماعیت کے دقیق مگر واضح اور حیات آفرین نکتے واقعات کے ضمن میں اس طرح زیب قرطاس ہو گئے ہیں کہ ایک جویا نے حقیقت اور متلاشی روح شریعت کے لئے سکون

روحِ قلب کا سامان بہم پہنچاتے ہیں۔

یہ امام صاحب کی ولایت اور کرامت ہی کا کرشمہ ہے کہ محبِ مکرم برادرِ گرامی مولانا عبدالغفور حقانی صاحب، کثیر

مشاغل، ہمہ وقتی مصروفیات اور، مجوم کار کے باوجود

تاریخِ حقیقت کا یہ حسین و جمیل گلدستہ بنانے

میں کامیاب ہو گئے ہیں، صرف یہ نہیں بلکہ فقہ، قانون اور بحث و مناظرہ کی خشک اور بے مزہ اباحت کو واقعات و حکایات اور عشق و محبت کی زبان میں بیان کر کے انہیں سبک، لطیف، دلآویز، خوش تاثیر اور حیرت انگیز بنا دیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ فاضل مؤلف، داستان گو کی حیثیت سے خود داستان سرائی سے واقف اور اپنی شاہکار تصنیف ”دفاع امام ابو حنیفہ“ کے پیش نظر اس فن کے گویا منجھے ہوئے شنادر ہیں۔

تاہم اس کتاب میں مؤلف سلمہ کی حیثیت ناقد اور تبرہ نگار کی نہیں، ایک ناقل اور مخاطب ناقل کی ہے، حکایات اور واقعات کے انبارِ عظیم میں انہیں جو کچھ اخذ و نقل کے قابل نظر آیا، حسن ترتیب اور سلیقہ مندی کے ساتھ یکجا کر دیا، البتہ احتیاط اپنے نزدیک اس کی کر لی کہ جو امور خلافِ شریعت یا بہت زیادہ مبالغہ آمیز نظر آئے، انہیں نظر انداز کر دیا اور جہاں ابھام، اجمال یا کسی شبہ کا احتمال تھا، حواشی میں اس کی توضیح و تفصیل اور مناسب تشریح بھی کر دی — امام اعظم ابو حنیفہ کی سیرت و سوانح اور حالات و واقعات ان چند ابواب میں ہرگز محدود نہیں تاہم وقت اور کاغذ کی گنجائش بہر حال محدود ہی ہوتی ہے اور دائرہ انتخاب کسی نہ کسی منزل پر بند کرنا ہی پڑتا ہے۔ مؤلف سلمہ کا انتخاب ماشاء اللہ بہت خوب رہا — ایسا کہ اس پر بے اختیار صاد کرنے کو جی چاہتا ہے اور دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کی عمر، علم، دینی خدمات اور اوقات میں بہت بہت برکت دے اور ان کی یہ صلاحیتیں، ان کے اساتذہ، والدین، خاندان، مادر علمی اور ملک و ملت کی مزید نیک نامی کا باعث ہوں۔ اس سلسلہ کو آگے بڑھانے (جیسا کہ فاضل مؤلف ”علماء احناف کے جیتے انگیز واقعات“ کے نام سے اس کا ارادہ بھی رکھتے ہیں) کے لئے ابھی وسیع میدان پڑا ہوا ہے۔

کتاب اُردو کے متین ادب اور صالح تاریخ میں ایک شائستہ اضافہ ہے، اس کے پڑھنے والوں میں یقیناً بہت سے صالحین اور اہل دل ہوں گے، ان سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں سے مؤلف کتاب کو، راقم گنہگار کو اور ادارہ مؤتمر المصنفین کو فراموش نہ فرمادیں۔